

## تخلیق کا آخری مرحلہ، پیدائش

وَنُقَرِّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

”اور جسے چاہتے ہیں اسے رحم (uterus) میں قرار دیتے ہیں (ٹھہرا دیتے ہیں) ایک معلوم (وقت) کی مدت کیلئے“

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

بعد ازاں تمہیں نوزائیدہ بچہ بنا کر خارج کرتے ہیں“ (حوالہ الحج-۵)۔

أَجَلٍ مُّسَمًّى اس مدت کو کہتے ہیں ہے جو اختتام کے حوالے سے طے شدہ ہے کہ فلاں لمحہ پر ختم ہوگی۔ انسان ابھی تک اس متعین لمحے

کا تعین کرنے میں قدرت حاصل نہیں کر سکا۔ انسان کس حد تک مدت کا تعین کرنے میں کامیاب ہوا ہے وہ Encyclopaedia

Brittanica کے اس اقتباس سے واضح ہے:

### Duration of pregnancy

There are, as a rule, 266 to 270 days between ovulation and child birth, with extremes of 250 and 285 days. Physicians usually determine the date of the estimated time for delivery by adding seven days to the first day of the last menstrual period and counting forward nine calendar months; i.e., if the last period began on January 10, the date of delivery is October 17. Courts of law, in determining the legitimacy of a child, may accept much shorter or much longer periods of gestation as being within the periods of possible duration of a pregnancy. One court in the state of New York has accepted a pregnancy of 355 days as legitimate. British courts have recognized 331 and 346 days as legitimate with the approval of medical consultants. Fully developed infants have been born as early as 221 days after the first day of the mother's last menstrual period.

Because the exact date of ovulation is usually not known, it is seldom possible to make an accurate estimate of the date of delivery. There is a 5 percent chance that a baby will be born on the exact date estimated from the above rule. There is a 25 percent chance that it will be born within four days before or after the estimated date. There is a 50 percent chance that delivery will occur on the estimated date plus or minus seven days. There is a 95 percent chance that the baby will be born within plus or minus 14 days of the estimated date of delivery.



گانا کالوجی کے ماہرین کیلئے ریسرچ کو آگے بڑھانے کیلئے سورۃ لقمان کی آیت ۱۴ اور الاحقاف کی آیت ۱۵ سے راہنمائی مل سکتی ہے۔ سورۃ لقمان میں دودھ پلانے کی مدت **وَفِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ** دو سال بتائی گئی ہے اور حمل کی مدت اور دودھ پلانے کی مدت کو جب یکجا کر کے بتایا تو سورۃ الاحقاف کی آیت ۱۵ میں فرمایا **وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا** کہ یہ تیس مہینے ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ جب سے آسمان اور زمین بنائے گئے ہیں مہینوں کی تعداد بارہ ہے (حوالہ سورۃ التوبہ۔ ۳۶)۔

قرآن مجید میں انسان کی پیدائش کے سلسلے میں عورت کی پنہاں باتوں میں سے یہ بات بھی بتائی گئی ہے  
**اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ**

”اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور رحم کتنا کم ہوتا ہے اور جتنا بڑھتا ہے

**وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ**

اور اس کی جانب سے ہر چیز ایک صحیح (مقدار) اندازے میں ہے“۔ (سورۃ الرعد۔ ۸)

اللہ رب العزت نے دعوے سے بتایا ہے

**سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ**

”ہم قرآن مجید کا انکار کرنے والوں کو آفاق میں اور خود ان کی ذات میں اپنی آیات (نشانیوں، علم، معلومات) دکھائیں گے یہاں تک کہ

ان پر واضح ہو جائے گا کہ یہ (قرآن مجید) بیان حقیقت ہے“

یا رب! سچ ہے تیری ہر بات حقیقت اور سچ پر مبنی ہے۔ بتائی گئی ہماری ذات میں پنہاں حقیقت ہم پر واضح ہو گئی ہے:

### The uterus

The uterus, or womb, is shaped like an inverted pear. It is a hollow, muscular organ with thick walls, and it has a glandular lining called the endometrium. The human uterus is normally a single structure, termed a simplex uterus; in the majority of mammals there are two horns or pouches to the uterus (bicornuate). **In an adult virgin the uterus is 7.5 centimetres (three inches) long, five centimetres (two inches) in breadth, and 2.5 centimetres (one inch) thick, but it enlarges to four to five times this size in pregnancy.**